

ترجمة الحديث

مولانا محمد اکرم مدنی
مدنک جامعہ سیلفیہ

ترجمة القرآن

قیامت کی نشانیاں

عن انس رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم يقول ان من اشراط الساعة ان يقل العلم ويظهر الجهل ويظهر الزنا ويشرب الخمر وتكثر النساء ويقل الرجال حتى يكون لخميس امرأة القيم الواحد (بخاری، کتاب العلم ص ۸۱)

ترجمہ ”حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ نے فرمایا بے شک قیامت کی نشانیوں میں سے چند ایک یہ ہیں۔

علم کم ہو جائے گا۔ اور جہالت زیادہ ہو جائے گی زنا عام ہو جائے گا اور شراب نوشی کھلے عام ہوگی عورتیں زیادہ اور مرد کم ہو جائیں گے حتیٰ کہ پچاس عورتوں کے لئے ایک ہی شخص ذمہ دار ہوگا۔

اور ایک دوسری روایت میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ”ترجمہ“ تم یقیناً پہلے لوگوں کے طور طریقوں پر یوں چلو گے جیسے ایک باشت دوسری باشت کے برابر ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ کے برابر ہوتا ہے۔ حتیٰ کہ اگر وہ گوہر کے بل میں داخل ہوں گے تو تم بھی اس میں داخل ہونگے۔

انہوں نے کہا۔ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔ یہود و نصاریٰ کے طریقوں پر؟ تو آپ نے فرمایا (وہ نہیں) تو اور کون؟ بخاری (حدیث ۳۳۵۶، مسلم۔ ۲۶۶۹)

قارئین کرام! مذکورہ بالا دونوں احادیث میں جن علامات قیامت کا ذکر کیا گیا ہے ان سب کا قریباً ظہور ہو چکا ہے۔ مثلاً علم کی کمی اور جہالت کا غلبہ جنگوں میں مردوں کا مارا جانا اور گھروں میں عورتوں کی کثرت، قتل عام شراب نوشی اور زنا کاری کا عام ہونا اور خصوصاً دوسری حدیث میں جو علامات ذکر کی گئی ہے اور وہ ہے مسلمانوں کا یہود و نصاریٰ کے راستے پر چلنا۔ بد قسمتی سے مسلمان آج اسلام کا راستہ چھوڑ کر حکومت و سیاست و معیشت اور زندگی کے دیگر تمام شعبوں میں یہود و نصاریٰ کا راستہ اختیار کر چکے ہیں۔ اسی لئے علامہ اقبال مرحوم نے فرمایا تھا۔

وضع میں تم ہو نصاریٰ تو تمدن میں ہندو
یہ مسلمان ہیں جنہیں دیکھ کے شرماں یہود

شراب اور نشہ آور چیزوں کی حرمت

قول تعالیٰ۔ یا ایہا الذین آمنوا انما الخمر والمیسر والانساب والالزام رجس من عمل الشیطان فاجتنبوه لعلکم تفلحون انما يريد الشیطان ان یوقع بینکم البغضاء والبغضاء فی الخمر والمیسر و یصدکم عن ذکر اللہ وعن الصلوٰۃ فہل انتم متنبہون... (المائدہ ۹۰، ۹۱)

ترجمہ ”اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ یہ شراب اور جوا اور یہ آستانے اور پائے۔ یہ سب کدے شیطانی کام ہیں۔ ان سے پرہیز کرو امید ہے کہ تمہیں فلاح نصیب ہوگی۔ شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے سے تمہارے درمیان عداوت اور بغض ڈال دے اور تمہیں اللہ کے ذکر سے اور نماز سے روک دے۔ پھر کیا تم ان چیزوں سے باز رہو گے۔

قارئین کرام! اسلام نے جس طرح جان دہل اور عزت دہار کے تحفظ کے لئے سنہری تعلیمات سے نوازا ہے۔ وہاں انسانی عقل کی حفاظت کے لئے ان تمام چیزوں کو حرام قرار دیا ہے جن سے عقل ماؤف اور محض ہو جاتی ہے۔ مذکورہ بالا آیات میں شراب کی حرمت اور اس کے استعمال کے نقصانات کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ شراب کی حرمت کا سبب اور علت نشہ ہے۔ لہذا جو چیز بھی نشہ آور ہے وہ حرام ہے۔ جیسا کہ فرمایا: ہل مسکر کل مسکر حرام۔ ہر نشہ آور چیز حرام ہے ہر نشہ آور چیز حرام ہے شراب کس قدر قاتل نفرت ہے اس کا اندازہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث پاک سے لگا جاسکتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (ترجمہ) اللہ تعالیٰ نے شراب پر لعنت فرمائی ہے۔ اور اس کے پینے اور پالنے والے پر اور فروخت کرنے والے پر اور خریدنے والے پر اور شہید کرنے والے پر اور شہید کرانے والے پر اور اٹھا کر لے جانے والے پر اور جس کی طرف اٹھا کر لے جانی گئی ہو۔

قارئین عظام! یہ بات کس قدر المناک اور شرمناک ہے کہ پاکستان جیسے ملک جسے اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا اور جسے اسلامیہ جمہوریہ پاکستان کہا جاتا ہے۔ اور جس کا سرکاری مذہب اسلام ہے۔ اس ملک میں شراب کا باقاعدہ لائسنس دیا جاتا ہے تاکہ کاروبار کیا جاسکے۔ شراب کے علاوہ نشہ آور چیزوں کا استعمال کثرت سے دھڑکا جا رہا ہے۔ عالمی سطح پر اور پاکستان میں بھی انسداد خشیات کا دن (26 جون کو) منایا گیا۔ اس حوالہ سے بروز جمعۃ المبارک 26 جون کے نوائے وقت میں یہ خبر شائع ہوئی ہے۔ کہ پاکستان میں نشہ آور چیزوں کا استعمال کرنے والوں کی تعداد 60 لاکھ سے تجاوز کر چکی ہے۔ اور فیصل آباد میں سرکاری اعداد و شمار کے مطابق پونے دو لاکھ کے قریب افراد نشہ کا شکار ہیں مذکورہ رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ کومام الناس کس قدر اسلام کی سنہری تعلیمات سے دور ہوتے جا رہے ہیں یہ حقیقت ہے کہ لوگ صرف دینی اور فکری سکون کے لئے نشہ آور چیزوں کا استعمال کرتے ہیں حالانکہ ان چیزوں سے سکون قلب حاصل نہیں ہوتا بلکہ انسان کی روح ویران ہو جاتی ہے۔ دل کو سکون اور اطمینان قلب صرف اللہ کے ذکر سے ہوتا ہے۔ جیسا کہ فرمان الہی ہے لا بد لکنا لکھنم القلوب لہذا کثرت کے ساتھ ذکر الہی میں مشغول ہو کر قلبی سکون حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ مل کی توفیق عطا فرمائے۔